ایک اہم علمی تقریر
(عربی معہ ترجمہ)

محدث عصر مولانا انورشاہ کشمیریؒ ۔ صفحات ۴۰
ناشر مدرسہ اشاعت العلوم جامع مسجد لائل پور

مصر کے مشہور ناقد اور بصیر عالم و مصنف علامہ سید رشید رضا مرحوم ۱۳۳۰ھ میں ہندوستان کے ایک سفر کے دوران عالم اسلام کی مایہ ناز درسگاہ دارالعلوم دیوبند تشریف لائے ان کے اعزاز میں جو استقبالیہ تقریب منعقد ہوئی اس میں علامہ سید انورشاہ کشمیریؒ نے عربی میں ایک بلند پایہ عالمانہ تقریر فرمائی۔ اس مجلس میں علامہ رشید رضاؒ کے علاوہ اس وقت کے صدر المحدثین شیخ العالم مولانا محمود الحسن صاحب اور دارالعلوم کے تمام اساتذہ اور بے شمار علماء بھی موجود تھے۔ فی البدیہہ مگر یہ فصیح و بلیغ تقریر اساتذہ دیوبند کی فقاہت، ذہن ثاقب، تبحر علمی، رسوخ فی العلم، فہم سلیم، اور تطبیق روایات اور توسط اعتدال کا ایک یادگار نمونہ تھی جس سے بجا طور پر معزز مہمان اور حاضرین متاثر ہوئے۔ علوم حدیث کے اشتغال وانہماک کے یہی نمونے تھے جس کی وجہ سے بعد میں علامہ رشید رضا مرحوم کو اعتراف کرنا پڑا کہ ولولا عنایۃ اخواننا علماء الہند بعلوم الحدیث فی ھذا العصر لقضی علیھا بالزوال۔ مقدمہ مفتاح کنوز السنۃ ص۲ (اگر ہمارے بھائی ہندوستانی علماء کا اتنا انہماک اس زمانہ میں علوم الحدیث سے نہ ہوتا تو (خدانخواستہ) اس علم کے زوال کا فیصلہ ہو چکا ہوتا۔) —— مدرسہ اشاعت العلوم لائلپور نے نہ صرف عربی تقریر یہ شائع فرما کر اہل علم پر احسان کیا بلکہ مولانا مفتی سیاح الدین صاحب نے اس کا سلیس ترجمہ کر کے عربی نہ جاننے والوں کو بھی اس سے استفادہ کا موقعہ عطا فرمایا۔ امید ہے اہل علم اور احادیث پڑھنے اور پڑھانے والے اس سے استفادہ کریں گے۔ کتابت و طباعت دیدہ زیب ہے۔ مگر اس چھوٹے سے کتابچہ میں پچاس ساٹھ اغلاط کا پایا جانا قابل افسوس ہے گو "صحت نامہ" سے اسکی تلافی کی گئی ہے مگر اس ہنگامہ آفریں دور میں یہ اغلاط نامے کسی کام کے نہیں ہوتے۔ اتنی غلطیوں کے ہوتے ہوئے تو کتاب کی دوبارہ طباعت مناسب تھی ——

سیرت بایزید

از مولانا فضل احمد عارف صفحات ۱۷۶ ۔ قیمت دو روپیہ۔
ناشر سنگ میل پبلیکیشنز ۔ لاہور

اس کتاب میں مشہور زمانہ عارف و زاہد بزرگ حضرت بایزید بسطامی علیہ الرحمۃ کی پاکیزہ زندگی ریاضات و مجاہدات اور ان کے عارفانہ افکار و سوانح پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ باب دوم میں معاصر مشائخ و تلامذہ اور حضرت کے مسترشدین و معتقدین اور سلاسل رشد و ہدایت کا تذکرہ بھی آگیا ہے۔ ایسے بزرگوں کی زندگیاں پوری امت کے لئے مینارہ ہدایت ہوتی ہیں۔ فاضل مصنف مولانا فضل احمد عارف نے